



# سُورَةُ الْقَلْبِ

مع کنز الایمان و خزان العرفان



الاسلامی نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

# سُورَةُ قُرَيْشٍ

سُورَةُ الْقُرَيْشِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَهِيَ أَرْبَعٌ آيَاتٍ

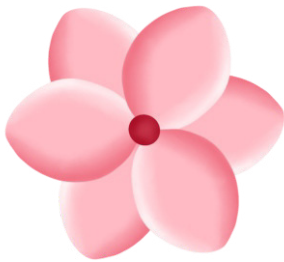
سورہ قریش مکہ میں نازل ہوئی اور (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے) اس میں چار آیات ہیں۔

أَيُّفُ قُرَيْشٍ ۝ الْفَيْئَمِ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ

اس لیے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاؤے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا کہ ان میں چاہیے اس طرح کے صلہ

هَذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطَعْتَهُم مِّنْ جُوعٍ ۝ وَأَمَّنْتَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝

رب کی بندگی کریں جس نے انہیں بھوک میں دلا کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے فرشتے کا مان بچتا رکھا



ع  
۳۱

شعر

القریش قبیلہ ہے، اس کے لیے ہے اس میں ایک رکوع چار آیتیں مشکو  
کے پتھر صفت ہیں وہ شامینی امدتالی کی پشتیں پیشا رہیں ان میں  
سے ایک صفت ظاہر ہے کہ اس نے قریش کو ہر سال میں دو سفروں  
کی طرف رحمت دلائی ان کی کھت ان میں ذالی جاؤے کو موسم میں  
میں لاسفر اور گرمی کے موسم میں شام لاکر قریش تجارت کیلئے ان  
موسموں میں رہ سکر کرتے تھو اور ہر جگہ کے لوگ انہیں اہل حرم  
کہتے تھے اور ان کی دولت و دولت کرتے تھے یہ اس کے ساتھ تجارتیں  
کرتے اور فائدے اٹھاتے اور کہ گرمی میں اقامت کر کے بے مزہ  
بہم پہنچاتے جہاں دیکھتی ہے اور اسباب معاش امدتالی کی  
پر قیمت ظاہر ہے اور اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں وہ اپنی ا  
کعبہ شریف کے صلہ میں ان سفروں سے پہلے  
اپنے وطن میں کبھی نہ جولا کے باعث جتا تھے ان  
سفروں کے ذریعے سے صلہ بسبب حرم شریف کو ۳۲  
اور بسبب اہل مکہ ہونے کو کہ ان سے قریش نہیں کرتا  
بادجو کی طرف وصال میں کس وفات ہوتے رہتے ہیں قافلہ  
لئے ہیں مسافر سے جاتے ہیں یا یہی کہ انہیں حجاز سے اس دی کہ ان کے شہر میں انہیں بھی حجاز نہ ہو گایا یہ کہ کہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی برکت سے انہیں خوفِ عظیم سے امان عطا فرمائی